درود و سلام کے فضائل

04-May-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

درودوسلام کے فضائل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعْتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً، یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زِیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو سب سے زِیادہ مجھ پر دُرود شریف پڑھتا ہو گا۔" (ترمذی، اَبواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ۲/۲۷، حدیث:۴۸۴)

نبی کے عاشقوں کی عید ہوگی عید محشر میں
کوئی قدموں میں ہوگا کوئی سینے سے لگا ہوگا
ترے دامانِ رحمت کی کُھلے گی حشر میں وُسعت
وہ آ آ کر چھپے گا جو گنہگار اور بُرا ہوگا

(وسائلِ بخشش، ص183)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

درود و سلام کے فضائل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دُوں گا۔ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشِش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شعبان میرا مہینا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شعبانُ المعظم کا مُبارَک مَہِینا جارِی و سارِی ہے، لہٰذا ہمیں اس مُبارک مہینے کا خوب ادب و احترام کرتے ہوئے زِیادہ سے زِیادہ عبادت و تلاوت کرنی چاہیے کیونکہ اس مہینے کو ہمارے پیارے آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے نسبت ہے جیسا کہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: "**شَعْبَانُ شَھْرِیْ وَرَمَضَانُ شَھْرُ اللہِ**، یعنی شعبان میرا

---

1 ۔۔۔ معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

درودو سلام کے فضائل

مہینا ہے اور رَمضان اللہ تبارَک وَتعالیٰ کا مہینا ہے۔(جامع صغیر، حرف الشین، ص:۳۰۱، حدیث:۴۸۸۹)اس مہینے میں دُرُودِپاک کی بھی کثرت کرنی چاہیے کہ **غُنیۃُ الطّالبین** میں ہے کہ شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں پیارے آقا، جنابِ محمدِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِپاک کی کثرت کی جاتی ہے اور یہ نبیِ مُختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود بھیجنے کا مہینا ہے۔(غنیۃ الطّالبین، مجلس فی فضل شھر شعبان، ۱/۳۴۲)

روایت میں ہے کہ جو شخص شعبانُ المعظم میں روزانہ سات سو (700) مرتبہ نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک پڑھے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کچھ فرشتے مقرّر فرمائے گا جو اِس کے دُرُودِ پاک کو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہِ اقدس میں پہنچائیں گے اور اس کی وجہ سے حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رُوحِ مُبارک خوش ہوگی، پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن فرشتوں کو حکم دے گا کہ اِس شخص کیلئے قیامت تک دُعائے مَغفرت کرتے رہو۔

(القول البدیع، الباب الخامس فی الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، الصلاۃ علیہ فی شعبان، ص۳۹۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! چونکہ یہ مہینا ہمارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا مہینا اور دُرُودِپاک پڑھنے کا مہینا ہے، اسی مناسبت سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آج ہم دُرودو سلام کے فضائل سُنیں گے۔ چنانچہ

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت سَیِّد محمود کُردی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: میری والدۂ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والدِ ماجد (یعنی حضرت سَیِّد محمود کُردی کے نانا جان) جن کا نام محمد تھا، انہوں نے مجھے وَصِیَّت کی تھی کہ جب میرا اِنتقال ہو جائے اور مجھے غُسل دے لیا جائے تو چھت سے میرے کَفن پر ایک سبز رنگ کا

www.dawateislami.net

رُقعہ گِرے گا جس میں لکھا ہو گا "هٰذِهٖ بَرَاءَةٌ مُحَمَّدِنِ الْعَالِمِ بِعِلْمِهٖ مِنَ النَّارِ یعنی محمد جو عالِم ہے، اسے علم کے سبب جہنم سے چھٹکارا مل گیا ہے۔" "اُس رُقعے کو میرے کَفَن میں رکھ دینا۔" چُنانچہ غُسل کے بعد رُقعہ گِرا، جب لوگوں نے رُقعہ پڑھ لیا تو میں نے اسے اِن کے سینے پر رکھ دیا۔ اُس رُقعے میں ایک خاص بات یہ تھی کہ جس طرح صفحے کے اُوپر سے پڑھا جاتا تھا اسی طرح صفحے کے پیچھے سے بھی پڑھا جاتا تھا۔ میں نے اپنی والدۂ ماجدہ سے پوچھا کہ نانا جان کا عمل کیا تھا؟ اَمّی جان نے فرمایا: "كَانَ اَكْثَرُ عَمَلِهٖ دَوَامُ الذِّكْرِ مَعَ كَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ، یعنی اُن کا یہ عمل تھا کہ وہ ہمیشہ ذِکرُاللہ کرنے کے ساتھ ساتھ دُرُودِ پاک کی بھی کثرت کیا کرتے تھے۔ (سعادۃ الدارین، الباب الرابع، اللطیفۃ السادسۃ والتسعون، ص ۱۵۲)

میری زبان تر رہے ذِکر و دُرُود سے
بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فضول

(وسائلِ بخشش، ص ۲۴۳)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے درودِ پاک کی کثرت کیسا بہترین عمل ہے کہ اس کی برکت سے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے جہنَّم سے آزادی کا پروانہ آگیا، جن لوگوں نے نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر درودِ پاک پڑھنے کی یہ برکت اپنی آنکھوں سے دیکھی ہوگی، تو یقیناً ان کا بھی درود وسلام پڑھنے کا ذہن بنا ہو گا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی عادت بنائیں۔ درود وسلام کے فضائل پر بہت سی کُتُب تصنِیف کی جا چکی ہیں، وقتاً فوقتاً عُلمائے کرام بھی اس کے فضائل و ثمرات بیان فرماتے رہتے ہیں، یاد رکھئے! قَلَم کی رَوشنائی تو ختم ہو سکتی ہے، بیان کے اَلفاظ (Words) بھی ختم ہو سکتے ہیں،

www.dawateislami.net

درودوسلام کے فضائل

مگر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر **دُرُود و سلام کے فضائل** کَمَا حَقُّہٗ پھر بھی بیان نہیں کیے جاسکتے۔ کیونکہ دُرُودِ پاک ایک ایسا عمل ہے کہ خود ربُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے بھی یہ عمل کرتے ہیں ۔چُنانچہ پارہ 22 سُوْرَۃُ اَحْزاب کی آیت نمبر 56 میں اِرشادِ باری تَعَالٰی ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾		تَرجَمۂ کنز الایمان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

تفسیر رُوحُ البیان میں ہے کہ اِس آیتِ مُبارکہ کے نازِل ہونے کے بعد محبوبِ ربِّ ذُوالجلال، شَہنشاہِ خُوش خِصال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ انور خُوشی سے نُور کی کِرنیں لُٹانے لگا اور فرمایا: "مجھے مُبارکباد پیش کرو کیونکہ مجھے وہ آیتِ مُبارکہ عطا کی گئی ہے جو مجھے "دُنْیَا وَمَا فِیْھَا" (یعنی دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس) سے زِیادہ مَحبوب ہے۔ (روح البیان، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۷/۲۲۳)

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت حضرت مُفْتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صَرِیح (واضح طور پر) **نعت** ہے۔ اِس میں اِیمان والوں کو پیارے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر **دُرُود و سلام** بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔ لُطف کی بات یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ کریم میں کافی اَحکامات (Orders) صادِر فرمائے، مثلاً نماز، روزہ، حج، وغیرہ مگر کسی جگہ یہ اِرشاد نہیں فرمایا کہ یہ کام ہم بھی کرتے ہیں، ہمارے فِرشتے بھی کرتے ہیں اور اِیمان والو! تُم بھی کیا کرو، صرف **دُرُود شریف** کیلئے ہی ایسا فرمایا گیا ہے۔ اس کی وجہ بالکل ظاہر ہے، کیونکہ کوئی کام بھی ایسا نہیں جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا بھی ہو اور بندے کا بھی۔ یقیناً اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کے کام ہم نہیں کرسکتے اور ہمارے کاموں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ بُلند و بالا ہے۔" اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا بھی ہو، ملائکہ بھی

www.dawateislami.net

کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دو جہان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔ جس طرح ہِلالِ عید (عید کے چاند) پر سب کی نظریں جمع ہو جاتی ہیں اِسی طرح مدینہ کے چاند پر ساری مَخلُوق کی اور خُود خالق کی بھی نظر ہے۔ (شانِ حبیب الرحمن، ص ۱۸۳ ملخصًا)

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے اسے چاہے جس کو خدا چاہتا ہے

درود ان پہ بھیجو سلام ان پہ بھیجو یہی مومنوں سے خدا چاہتا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور فِرِشتوں کے دُرُود بھیجنے کا ذِکر کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی دُرُود و سلام بھیجنے کا حکم دیا گیا۔ یہاں یہ بات ذِہن نشین (Memorize) رکھئے کہ اگرچہ ایک ہی لَفْظ کی نِسبت اللہ عَزَّوَجَلَّ، فِرِشتوں اور مُومنین کی طرف کی گئی ہے، لیکن جس کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کے اِعتبار سے معنی مختلف ہیں۔

امام بَغَوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دُرُود رَحمت نازِل فرمانا ہے، جبکہ ہمارے دُرُود سے مراد دُعائے رَحمت کرنا ہے۔ (شرح السنۃ للامام بغوی، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۲۸۰) یہاں ایک سوال پیدا ہوتا کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ خود اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمتیں نازل فرما رہا ہے تو پھر ہمیں کیوں درودِ پاک پڑھنے یعنی دُعائے رحمت کرنے کا حکم دیا، کیونکہ مانگی تو وہ چیز جاتی ہے جو پہلے سے حاصل نہ ہو، جب پہلے ہی سے رَحمتیں اُتر رہی ہیں، پھر مانگنے کا حکم کیوں دیا؟

مُفْتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس کی وضاحت (Explain) کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے دُرُود و سلام پڑھنے والو! ہرگز ہرگز یہ گُمان بھی نہ کرنا کہ ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہماری رَحمتیں تُمہارے مانگنے پر مَوقُوف ہیں اور ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تُمہارے دُرُود و

www.dawateislami.net

درودو سلام کے فضائل

سلام کے مُحتاج ہیں۔ تم دُرُود پڑھو یا نہ پڑھو، اِن پر ہماری رَحمتیں برابر برستی ہی رہتی ہیں۔ تُمہاری پیدائش اور تُمہارا دُرُود و سلام پڑھنا تو اب ہوا۔ پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر رَحمتوں کی برسات تو جب سے ہے جب کہ "جب" اور "کب" بھی نہ بنا تھا۔ "جہاں" "وہاں" "کہاں" سے بھی پہلے اِن پر رَحمتیں ہی رَحمتیں ہیں۔ تم سے دُرُود و سلام پڑھوانا یعنی پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے دُعائے رَحمت منگوانا تُمہارے اپنے ہی فائدے کے لیے ہے، تم دُرُود و سلام پڑھو گے تو اِس میں تُمہیں کثیر اَجر و ثواب ملے گا۔" (شانِ حبیب الرحمن، ص ۱۸۴ ملخصًا)

کربلا والوں کا صدقہ یا نبی!
دُور ہوں رَنج و اَلَم چشمِ کرم
وردِ لب ہر دم دُرودِ پاک ہو
یا شہِ عرب و عجم! چشمِ کرم

(وسائلِ بخشش، ص ۲۵۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً ہمارے پیارے آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ہمارے دُرُودِ پاک کی کوئی حاجت نہیں بلکہ اس میں درودِ پاک پڑھنے والے کا ہی فائدہ ہے، جو درود و سلام کی جتنی کثرت کرے گا اس کے نامۂ اعمال میں ثواب کا ذخیرہ بھی اتنا ہی زیادہ ہو گا، مگر شیطان کبھی یہ نہیں چاہے گا کہ کثرت سے درودِ پاک پڑھ کر ہماری نیکیوں میں اضافہ ہو جائے، ہو سکتا ہے وہ یہ وسوسہ دِلائے کہ فُلاں وَقت میں دُرُودِ پاک نہیں پڑھنا چاہئے یا فُلاں حالت میں پڑھنا منع ہے یا فُلاں فُلاں دُرُودِ پاک نہیں پڑھنا چاہئے یا اذان سے پہلے درودِ پاک پڑھنا بدعت ہے تو فوراً اس شَیطانی خیال کو دل سے نکال

www.dawateislami.net

درود و سلام کے فضائل

دیجئے اور اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کثرت سے درود و سلام پڑھتے رہیے کیونکہ درودِ پاک کی کثرت غلامانِ رسول کی علامت ہے چنانچہ

حضرتِ سَیِّدُنا علی بن حُسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ''**عَلَامَۃُ اَھْلِ السُّنَّۃِ کَثْرَۃُ الصَّلَاۃِ عَلٰی رَسُوْلِ اللہ** یعنی رسُول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُود پڑھنا اہلِ سُنَّت کی علامت ہے۔ (القول البدیع، الباب الاول فی الامر بالصلاۃ علی رسول اللہ... الخ، ص ۱۳۱) **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **اللہ تعالٰی** کے کرم سے عاشقانِ رسول اَذان سے پہلے، اَذان کے بعد، نمازِ جمعہ کے بعد اور دیگر کثیر مواقع پر دُرُود و سلام پڑھتے ہیں اور بعض خوش نصیب تو ایسے بھی ہوتے ہیں کہ مرتے وقت بھی ان کی زبان پر دُرُود و سلام کے ترانے جاری ہو جاتے ہیں۔

میں وہ سُنّی ہوں جمیلِ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

(قبالۂ بخشش، ص ۹۵)

دُرُود و سلام کا حکم مُطلق ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطان مَکَّار و عَیَّار جہاں مسلمانوں کو دیگر نیک اَعمال سے روکنے کی کوشش کرتا ہے، وہیں اَذان سے پہلے اور بعد دُرُود و سلام کے حوالے سے بھی طرح طرح کے وَسوسے دِلاتا ہے۔ یاد رہے! اللہ تبارک و تعالٰی نے پارہ 22 سُوْرَۂ اَحْزاب کی آیت نمبر 56 میں کسی وقت کی قید کے بغیر ارشاد فرمایا ہے: **اے ایمان والو! اُن پر دُرُود اور خوب سلام بھیجو۔** اور جو چیز شریعت میں بغیر کسی قید و شرط کے بیان کی گئی ہو تو اس میں اپنی طرف سے کوئی شرط یا قید لگانا دُرُست نہیں۔ چونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مُطلقاً دُرُود و سلام پڑھنے کا حکم فرمایا ہے، اس لیے چاہے اَذان سے پہلے پڑھا جائے یا اَذان

www.dawateislami.net

کے بعد یا دونوں جگہ ،اسی حکمِ قرآنی پر عمل کے زُمرے میں آئے گا۔

اَذاں کیا جہاں دیکھو ایمان والو
پسِ ذِکرِ حق ذِکر ہے مُصْطَفیٰ کا

(ذوقِ نعت، ص۳۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ قُرآن وحدیث میں جہاں بھی درود وسلام پڑھنے کا حکم ہے وہاں کسی وقت، کسی حالت یا کسی دن وغیرہ کی کوئی شرط نہیں بلکہ مُطلقاً درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا گیاہے جو جتنا زیادہ پڑھے گا اس کیلئے اتنا ہی بہتر ہو گا.

بزرگانِ دِین نے ہماری آسانی کیلئے کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی مختلف تعداد بیان کی ہے ،اگر ہم ان میں سے کسی بھی عدد کو مخصوص کر کے درودِ پاک پڑھنا اپنا معمول بنالیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ درودِ پاک کی ڈھیروں برکتیں حاصل ہوں گی۔ آیئے !اس سے متعلق بزرگانِ دِین کے چند اقوال سنتے ہیں۔

حضرت عَلّامہ یُوسُف نبہانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک بُزرگ کا قول نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی کم اَز کم مقدار روزانہ 350 بار دن میں اور ہر شب میں 350 بار دُرُودِ پاک پڑھنا ہے۔" (افضلُ الصَّلوات علٰی سیِّد السَّادات، ص ۳۰)

حضرتِ سیِّدُنا امام عبدالوہّاب شَعْرانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ "کَشْفُ الغُمَّہ" میں بعض عُلَمائے کِرام کا قول نقل فرماتے ہیں: "سرکارِ مدینہ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر بکثرت دُرُود شریف کی کم از کم تعداد ہر رات 700 بار اور ہر دن 700 بار ہے۔" (کشفُ الغُمّۃ عن جمیع الامّۃ للشّعرانی باب جامع لفضائل الذکر بجمیع انواعہ مطلقاو مقیدا

www.dawateislami.net

درودوسلام کے فضائل

فصل فی الامر بالصلاۃ علی النبی والترغیب...الخ ج ۱، ص ۳۲۷ دار الکتب العلمیہ)

حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبد الحق مُحدِّث دِہلَوی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”روزانہ کم از کم ایک 1000 ہزار مرتبہ دُرُود شریف ضَرور پڑھیں ورنہ 500 پر اِکْتِفا کریں۔ بعض بُزُرگوں نے روزانہ 300 اور بعض نے نمازِ فَجْر وعَصْر کے بعد 200،200 پڑھنے کو فرمایا ہے۔ اور کچھ سوتے وَقْت بھی پڑھنے کی عادت ڈالیں۔“ مزید فرماتے ہیں: ”روزانہ کم از کم 100 بار دُرُود پاک تو ضَرور پڑھنا چاہیے۔“ ”بعض دُرُود شریف کے ایسے صیغے ہیں (مثلًا ”صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم“) جن کے پڑھنے سے 1000 ہزار کا عدد بآسانی اور جلد پورا ہو جاتا ہے۔ (اگر اُسی کو وظیفہ بنالیا جائے) اور وَیسے بھی جو کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنے کا عادی ہوتا ہے اُس پر وہ آسان ہو جاتا ہے۔ غَرَضیکہ جو عاشِقِ رسول (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ہوتا ہے اُسے دُرُود وسلام پڑھنے سے وہ لَذّت وشِیرِینی حاصل ہوتی ہے، جو اُس کی رُوح کو تَقوِیَت پہنچاتی ہے۔ (جذبُ القلوب ص ۲۳۲، ۲۳۱ ملتقطا نوریہ رضویہ پبلیشنگ کمپنی)

حضور ایسا کرم مجھ پہ کاش ہو جائے
میرا وظیفہ دُرُود و سلام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! روزانہ 100 بار، 300 بار، یا صبح وشام 200،200 بار بلکہ روزانہ 1000 بار دُرُود وسلام پڑھنا بھی زِیادہ مشکل (Difficult) نہیں، اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے بُزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللہُ الْمُبِین روزانہ دس دس (10،10) ہزار بار بلکہ چالیس چالیس (40،40) ہزار بار دُرُود شریف کس طرح پڑھتے ہوں گے؟ اور اُنہیں دوسری عبادات، گھریلو اور معاشی مُعاملات، پھر سُنَّتوں کی تبلیغ اور طَعام و آرام وغیرہ کے لیے کس طرح وَقت ملتا ہوگا؟ اِس کا

www.dawateislami.net

جواب یہ ہے کہ بُزرگانِ دِین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِین ہماری طرح دُنیا کی مَحَبَّت میں گرفتار نہیں تھے اور نہ ہی ہماری طرح فضول گوئی ان کا شیوہ تھا، یوں ان کے پاس ضروری کام مثلاً کھانے پینے اور حلال کمانے کے بعد بھی کافی وقت ہوتا، جسے وہ درود شریف پڑھتے ہوئے گزارتے تھے، ہم لوگوں نے شیطان کے فریب میں آکر اِس چند روزہ زِندگی ہی کو سب کچھ سمجھ رکھا ہے اور ہر وَقت، ہر لمحہ اس فانی دُنیا کی آرائشوں اور آسائشوں میں گم ہیں۔ اَفسوس! قَبر کی طَوِیل زِندگی اور آخرت کی کڑی اور کَٹھن ترین منزل کی طرف ہماری بالکل توجُّہ نہیں۔ بُزرگانِ دِین اور اَولیائے کاملین رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِم اَجْمَعِیْن کو اس بات کا مُکمل احساس رہتا کہ یہاں کی زِندگی چند روزہ ہے، یہ آناً فاناً ختم ہو جائے گی۔ جو کچھ ہے وہ مرنے کے بعد والی اَبَدی زِندگی ہے۔ اَولیائے کرام اور بُزرگانِ دین کو یہ احساس بھی ہوتا کہ دُنیا کی مُختصر سی زِندگی پر ہی بعد والی طویل زِندگی کا اِنحصار ہے۔ اگر دُنیا کی زِندگی عیش پرستی اور نافرمانی میں نہ گزاری تو مرنے کے بعد رَحمتِ خداوندی سے اَبَدی وسَرمدی نعمتوں کی قوِی اُمید ہے۔ جب یہ اللہ والے اپنی زِندگی اِسلام کے پاکیزہ اُصولوں اور پیارے محبوب صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی سُنَّتوں اور آپ کی ذاتِ طَیِّبہ پر دُرُودِ پاک پڑھنے میں گزارتے ہیں تو ہمارے آقا صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم بھی مشکلات و مصائب میں انہیں تنہا نہیں چھوڑتے بلکہ مصیبت کے وقت پہنچ کر ان کی مدد فرماتے ہیں، آیئے! اس بارے میں ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

جہاز ڈوبنے سے بچ گیا

حضرت شیخ موسیٰ ضریر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں: میں ایک قافلے کے ساتھ بحری جہاز میں سفر کر رہا تھا کہ اچانک جہاز طُوفان کی زَد میں آگیا، یہ طُوفان قَہرِ خُداوَندی بن کر جہاز کو ہِلانے لگا، ہم یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم سب لقمۂ اَجل بن جائیں گے۔ اسی عالَم میں مجھ پر

www.dawateislami.net

نیند کا غلبہ ہوا اور چند لمحوں کے لئے مجھ پر غُنُودگی طاری ہوگئی، کیا دیکھتا ہوں کہ خَواب میں رَحمتِ عالمیان، مکّی مَدَنی سلطان صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے اور دُرُودِ تُنَجِّیْنا[1] پڑھ کر مجھ سے ارشاد فرمایا: "تم اور تمہارے ساتھی ایک ہزار 1000 بار یہ دُرُود پڑھ لو۔" جب میں بیدار ہوا تو میں نے اپنے تمام دوستوں کو جَمْع کیا اور اس دُرُودِ پاک کا وِرد شروع کر دیا۔ ابھی 300 بار ہی یہ دُرُودِ پاک پڑھا تھا کہ طُوفان کا زور کم ہونے لگا اور طُوفان آہستہ آہستہ تھم گیا، سمندر کی سطح پُراَمن ہوگئی اور اس دُرُودِ پاک کی بَرَکت سے تمام جہاز والوں کو نَجات مل گئی۔" (القول البدیع، الباب الخامس فی الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، ص ۴۱۵، ملخصاً و مفہوماً)

دنیا و آخرت میں جب میں رہوں سلامت
پیارے پڑھوں نہ کیوں کر تم پر سلام ہر دم

(ذوقِ نعت، ص ۱۱۷)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دن ہو یا رات ہمیں اپنے مُحسن و غمگسار آقا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی ذات پر دُرُود و سلام کے پُھول نِچھاور کرتے ہی رہنا چاہیے۔ اِس میں ہر گز کوتاہی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے ہم پر بے شُمار احسانات ہیں۔ بطنِ سیّدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی

1... **دُرُودِ تُنَجِّیْنَا:** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

www.dawateislami.net

عَنْہا سے دُنیا میں جلوہ اَفروز ہوتے ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سَجدہ فرمایا اور ہونٹوں پر یہ دُعا جاری تھی: رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ یعنی پَرْوَرْدگار! میری اُمَّت کو بخش دے۔ (فتاوی رضویہ، ۳۰/۷۱۲ ملخصا)

اِمام زُرقانی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نَقْل فرماتے ہیں: ''اُس وَقت آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُنگلیوں کو اِس طرح اُٹھائے ہوئے تھے جیسے کوئی گِرْیَہ و زاری کرنے والا اُٹھاتا ہے۔'' (زرقانی علی المواھب، ذکر تزویج عبد اللّٰہ آمنۃ، ۱/۲۱۱)

''رَبِّ ھَبْ لِی اُمَّتِی'' کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا ''اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام''

(قبالۂ بخشش، ص ۹۴)

رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سَفَرِ مِعراج پر روانگی کے وقت اُمَّت کے عاصِیوں کو یاد فرما کر آبدیدہ ہو گئے، دیدارِ جمالِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ اور خُصوصی نوازشات کے وقت بھی گُنہگارانِ اُمَّت کو یاد فرمایا۔ (بخاری، کتاب التوحید، باب قوله تعالٰی وکلم اللّٰہ موسٰی تکلیمًا، ۴/ ۵۸۱، حدیث: ۷۵۱۷ مفهوماً) عُمر بھر (وقتاً فوقتاً) گُنہگارانِ اُمَّت کیلئے غمگین رہے۔ (مسلم، باب دعاء النبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم لامته وبُکائه شفقة علیهم، ص ۱۰۹، حدیث: ۳۴۶ مفهومًا) جب قَبر شریف میں اُتارا گیا تو لبِ جاں بخش کو جُنْبِش تھی، بعض صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان نے کان لگا کر سُنا، آہستہ آہستہ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ (میری اُمّت) فرماتے تھے۔ قِیامت میں بھی اِنہی کے دامن میں پناہ ملے گی، تمام اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ''نَفْسِیْ نَفْسِیْ اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ'' (آج مجھے اپنی فکر ہے کسی اور کے پاس چلے جاؤ) کہیں گے اور اس غمخوارِ اُمَّت کے لب پر ''یَارَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ'' (اے رَبّ! میری اُمَّت کو بخش دے) کا شور ہو گا۔ (مسلم، باب ادنی اہل الجنۃ منزلۃ فیھا، ص ۱۰۵، حدیث: ۳۲۶) لٰہذا جب نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے نہ صرف ساری زندگی اپنی گنہگار اُمَّت کو یاد

www.dawateislami.net

رکھا بلکہ قیامت میں بھی ہماری شفاعت فرمائیں گے تو محبّت اور عقیدت بلکہ مُروّت کا بھی یہی تقاضا ہے کہ ہم بھی اُمّتی ہونے کا ثُبوت دیتے ہوئے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں پر عمل کریں اور آپ پر دُرُود و سلام پڑھنے سے کبھی غفلت نہ کریں۔

مُصطفٰے خیرُ الورٰی ہو سرورِ ہر دو سرا ہو
اپنے اچھوں کا تصدُّق ہم بدوں کو بھی نِباہو
کیوں رضاؔ مشکل سے ڈریئے جب نبی مشکل کُشا ہو

(حدائقِ بخشش، ص339)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہم سے بے حد محبّت فرماتے ہیں کہ ہر وقت اپنی گُناہ گار اُمّت کی بخشش کے لیے اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کے حُضُور التجائیں اور دُعائیں کرتے ہیں، یقیناً آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ہم پر بے شُمار احسانات ہیں۔ مگر یہ کب مُمکن ہے کہ ہم اُن کا شکریہ ادا کرسکیں۔ بس اِتنا ہی کریں کہ اُن پر دُرُود و سلام کے تُحفے بھیجا کریں یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حق میں دُعائے رحمت کیا کریں۔ جیسے فُقرا سخی داتا کو دعائیں دیتے ہیں۔

شُکر ایک کرم کا بھی اَدا ہو نہیں سکتا
دِل ان پہ فِدا جانِ حسن ان پہ فِدا ہو

(ذوقِ نعت، ص۱۴۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

”مدنی قافلہ“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے سینوں میں محبتِ رسول کو مزید بڑھانے اور **درودوسلام** کی عادت بنانے کے لئے دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔12 مَدَنی کاموں میں سے ماہانہ ایک مَدَنی کام ”**مَدَنی قافِلہ**“ بھی ہے۔ مدنی قافلوں کا ایک مقصد مساجد کی آباد کاری بھی ہے اور مساجد کو آباد کرنے والوں سے متعلق حدیثِ پاک میں فرمایا گیا ہے کہ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔(معجم اوسط ، ۲/ ۵۸، رقم: ۲۵۰۲) آیئے !ترغیب کے لئے مَدَنی قافِلے کی ایک مَدَنی بہار سُنتے ہیں چنانچہ

دل کا مریض ٹھیک ہو گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے دل کی 2 نالیاں بند تھیں، ڈاکٹر نے اینجیو گرافی (این۔جی۔یو۔گرا۔فِی) کروانے کا مشورہ دیا۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی نے انہیں سنّتوں کی تربیت کے مدنی قافِلے میں سفر کرکے وہاں دعا مانگنے کی ترغیب دلائی، چُنانچِہ وہ 3 دن کے مَدَنی قافِلے کے مسافر بن گئے، واپسی پر جب ٹیسٹ کروائے گئے تو تمام رَپورٹیں دُرُست تھیں، ڈاکٹر نے حیرت سے پوچھا: آخر یہ کیسے ہوا؟ جواب دیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے میں سفر کرکے دعا کرنے کی بَرَکت سے مجھے دل کے مُہلِک مرض سے نَجات مل گئی۔

ہے شفا ہی شفا، مرحبا! مرحبا! آ کے خود دیکھ لیں، قافلے میں چلو
دل میں گر دَرْد ہو ڈر سے رُخ زَرْد ہو پاؤ گے فرحتیں قافلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۷۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

درود وسلام کے فضائل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! درودِ پاک پڑھنا ایک نہایت عظیم الشّان عمل ہے،اس کے بے شمار فوائد ایک ہی نشست میں بیان کرنا مشکل ہے۔ آیئے! حصولِ برکت اور نزولِ رحمت کے لئے **درود پاک** کے چند دُنیوی اوراُخروی **فوائد** سنتے ہیں:

دلوں کی صفائی ہوتی ہے:

درود پاک پڑھنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اس کی برکت سے دلوں کی صفائی ہوتی ہے۔افسوس آج ہمارے دل گناہوں سے آلودہ ہو کر ایسے سخت ہوچکے ہیں کہ نصیحت کی کوئی بات اس پر اثر نہیں کرتی خدانخواستہ گناہوں کی یہ عادت مرتے دم تک قائم رہی تو کل قیامت میں ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو کیا منہ دکھائیں گے، لہٰذا گناہوں سے توبہ کیجئے اور دلوں کی صفائی کیلئے درودِ پاک کی عادت بنایئے کہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: ہر چیز کے لیے طہارت اور غُسل ہے اور مومنوں کے **دِلوں کے زنگ کی صفائی مجھ پر دُرُود** پڑھنا ہے۔" (القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، ص ۲۸۱)

یا الٰہی درود کے صدقے
دل کا سب زنگ دور ہوجائے

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

روزی میں برکت ہوتی ہے:

درودِپاک پڑھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی برکت سے رِزق میں برکت ہوتی ہے، آج ہمارے معاشرے میں تنگدستی اور بے روزگاری عام ہے، ہر ایک معاشی مسائل کے حل کیلئے مختلف

www.dawateislami.net

طریقے اپنانے میں مصروف ہے، یاد رکھئے یہ سب ہمارے بُرے اعمال کا نتیجہ ہے، اگر ہم رِزْق میں تنگی کے اسباب مثلاً نمازیں چھوڑنے، جھوٹ بولنے، ناشکری کرنے، رزق کی بے قدری کرنے، سُود اور بدکاری جیسے گناہوں سے بچتے ہوئے اسلامی تعلیمات پر عمل کریں اور اپنے محسن آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک کی عادت بنالیں تو نہ صرف ہمیں تمام پریشانیوں سے نجات مل سکتی ہے بلکہ رزق میں خوب خوب برکت بھی ہوگی جیسا کہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ”جسے کوئی سخت حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے، کیونکہ یہ مصائب و آلام کو دُور کر دیتا اور **روزی میں برکت** اور **حاجات کو پورا** کرتا ہے۔ (بستان الواعظین وریاض السامعین لابن جوزی، ص۴۰۷)

اے حسنؔ خارِ غم کو دل سے نکال
غمزدوں کی ہے غمگسار درود

(ذوق نعت، ص۸۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جُدا ہونے سے پہلے بخشش ہو جاتی ہے:

درودِ پاک پڑھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر ملاقات کے وقت سلام و مصافحہ کے بعد درود شریف پڑھ لیا جائے تو ملاقات کرنے والوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ سلام و مصافحہ کرنا ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت ہے، بدقسمتی سے ہمارے معاشرے سے یہ سنت بھی ختم ہوتی نظر آرہی ہے اور جو لوگ سلام و مصافحہ کرتے ہیں وہ بھی اپنے ہی جان پہچان والوں سے ملنا پسند کرتے حالانکہ اسلام نے ہر ایک کو سلام کرنے کی تعلیم دی ہے، جسے ہم جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں، سلام

www.dawateislami.net

درودوسلام کے فضائل

ومصافحہ سے نہ صرف آپس میں مَحبَّت بڑھتی ہے بلکہ جو شخص ملاقات کے وقت نبیِ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر درودِ پاک پڑھ لیتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ **دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کی بخشش فرمادیتا ہے۔**

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے آپس میں مَحبَّت کرنے والے دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصافَحہ کرتے ہیں اور نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں تو اُن دونوں کے جُدا ہونے سے پہلے پہلے **دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بخش** دیئے جاتے ہیں۔" (شعب الایمان، فصل فی المصافحة والمعانقة وغیرھما...الخ، ۶/۴۷۱، حدیث: ۸۹۴۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "گلدستۂ دُرودوسَلام" کا تعارف

اے بارگاہِ شاہِ خیر الانام میں جھوم جھوم کر **درود و سلام** کے نذرانے پیش کرنے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول! رب عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پر جُھوم جایئے کہ اس نے ہمیں درودِ پاک کی صورت میں گناہوں کی بخشش کا بہترین ذریعہ عطا فرمادیا، لہٰذا گناہوں کی معافی کیلئے **درودوسلام** کی کثرت اور توبہ و استغفار کو اپنا معمول بنالیجئے۔ **دُرُود وسَلام** کے فضائل وبَرَکات اور اس حوالے سے مَزید مفید مَعلُومات حاصِل کرنے کے لئے دَعوَتِ اِسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المَدِینہ کی مَطبُوعہ 660 صفحات پر مشتمل عظیم کتاب بنام **"گلدستۂ درود و سلام"** کا مُطالعہ فرمایئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُرود پاک کے متعلق بے حد مفید معلومات حاصل ہوں گی، اس کے علاوہ درود و سلام کے فضائل پر مشتمل شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **"ضیائے درود و سلام"** مکتبۃ المدینہ سے حاصل کرکے اس کا بھی مُطالَعہ کیجئے اور دُوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں درود وسلام کی

www.dawateislami.net

عادت بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دیدارِ مُصْطَفٰے نصیب ہوتا ہے:

درودِ پاک کی برکت سے مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے، ہر عاشق کے دل کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ کبھی میرے بھی سوئے نصیب جاگیں اور مجھے بھی خواب میں دیدارِ مصطفٰے عطا ہو جائے اور وقتاً فوقتاً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں یوں التجائیں بھی کرتا رہتا ہے

یا ربّ ترے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اس نُورِ مجسم کا سراپا نظر آئے
اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہُوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو یقیناً ہم سب بھی حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کے خَواہشمند ہیں تو ہمیں عشق کے دیگر تقاضے پورے کرتے ہوئے سچی لگن سے دُرُودِ پاک کی کثرت کرنی چاہئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک نہ ایک دن ہم پر بھی ضَرور کرم ہو گا اور ہم بھی شربتِ دِیدار سے سیر اب ہوں گے۔

حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ نبیِ رَحمت، شَفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عظمت نشان ہے: ''جو مومن جُمُعہ کی رات (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) دو(2) رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورَۃُ فَاتِحَہ کے بعد 25 مرتبہ **''قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ''** پڑھے ، پھر یہ

www.dawateislami.net

دُرُود پاک "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ" ہزار 1000 مرتبہ پڑھے تو آنے والے جمعہ سے پہلے خَواب میں میری زِیارت کرے گا اور جس نے میری زِیارت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے گُناہ مُعاف فرمادے گا۔" (القول البدیع، الباب الثالث فی الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، ص ۳۸۳)

حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُالحق محدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: "جو شخص جُمُعہ کے دن ایک ہزار 1000 بار یہ دُرُود شریف پڑھے گا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو وہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خَواب میں زِیارت کرے گا، یا جنَّت میں اپنی منزل دیکھ لے گا، اگر پہلی بار میں مقصد پورا نہ ہو، تو دوسرے جُمُعہ بھی اِس کو پڑھ لے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ پانچ (5) جُمعوں تک اس کو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت ہو جائے گی۔" (تاریخ مدینہ، ص ۳۴۳)

کچھ ایسا کردے مرے کِردگار آنکھوں میں
ہمیشہ نقش رہے رُوئے یار آنکھوں میں

(سامانِ بخشش، ص ۱۲۹-۱۳۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پُلِ صِراط پر آسانی ہو گی:

درودِ پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ہمارا پڑھا ہوا درودِ پاک پُلِ صراط کے اندھیرے میں ہمارے میں لیے نور ہو گا۔ پُلِ صراط جہنم کے اوپر بنا ہوا ایک پُل ہے جو بال سے زِیادہ بارِیک اور تلوار کی دھار سے زِیادہ تیز ہو گا، ہر ایک اپنے اعمال کے مطابق رفتار میں گزرے گا، کوئی بجلی کی سی تیزی سے پار کرلے گا تو کوئی تیز ہوا کی طرح، کوئی ایسے جیسے پرند اُڑتا ہے، کوئی گھوڑے اور آدمی کے دوڑنے کی طرح اور کوئی گھسٹتا ہوا گزرے گا اور جس کے بارے میں پکڑنے کا حکم ہو گا تو پُل صِراط کے دونوں طرف

www.dawateislami.net

لگے ہوئے بڑے بڑے آنکڑے (لوہے کے کانٹے) اسے پکڑ کر جہنم میں پھینک دیں گے۔ اگر ہم عافیت کے ساتھ پُل صراط پار کرنا چاہتے ہیں تو دنیا میں رہتے ہوئے آخرت کی تیاری کریں اور کثرت سے درودِ پاک کی عادت بنالیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پُلِ صِراط کی تاریک (اندھیری) راہ روشن ہو جائے گی اور ہم اس دُشوار گزار مرحلے سے نَجات پا جائیں گے۔ جیسا کہ

روایت میں آتا ہے: "اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عِنْدَ ظُلْمَۃِ الصِّرَاطِ، یعنی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قِیامت پُل صِراط کی تاریکی میں نُور ہو گا۔ "وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّکْتَالَ لَہٗ بِالْمِکْیَالِ الْاَوْفٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، اور جسے یہ پسند ہو کہ قِیامت کے دن اسے اَجر کا پیمانہ بھر بھر کے دیا جائے" "فَلْیُکْثِرْ مِنَ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ" تو اسے چاہئے کہ مجھ پر بکثرت دُرُود بھیجے۔ (القول البدیع، الباب الاول فی الامر بالصلاۃ علی رسول اللہ... الخ، ص ۱۱۸)

کوئی قریبِ ترازو کوئی لبِ کوثر کوئی صراط پہ ان کو پکارتا ہو گا
میں ان کے در کا بھکاری ہوں فضلِ مولیٰ سے حسن فقیر کا جنّت میں بسترا ہو گا

(ذوقِ نعت، ص۳۶۔۳۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

روزِ قیامت سرکار کی شفاعت نصیب ہو گی:

دُرُودِ پاک پڑھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی برکت سے بروزِ قیامت سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شَفاعَت نصیب ہو گی۔ اُمُّ الْمُؤمِنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا سے رِوایت ہے کہ نبیِ رَحمت، شَفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: "مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃٌ لَّہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ جو شخص جُمُعہ کے دن مجھ پر دُرُود شریف پڑھے گا تو بروزِ قیامت اس کی شفاعت میرے ذِمہ ٔکرم پر ہو گی۔" (کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ علی آلہ،

www.dawateislami.net

۱/ ۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۳۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قیامت کے دن کے بارے میں سُورۃُ الْمعارِج کی آیت نمبر 4 میں ارشاد ہوتا ہے: **کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ** ترجمہ کنزالایمان: جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔

اس دن سُورج آگ برسا رہا ہو گا تانبے کی دَہکتی ہوئی زَمین ہو گی، ہر ایک اپنے پسینے میں نہا رہا ہو گا، شِدَّتِ پیاس سے زبانیں سوکھ کر کانٹا ہو جائیں گی۔ نَفْسی نَفْسی کا عالَم ہو گا اور اس کڑے وَقت میں کوئی حال پوچھنے والا نہ ہو گا۔

پارہ 30 سورۂ عَبَس کی آیت 34 تا 36 میں ارشاد ہوتا ہے:

یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ ﴿۳۶﴾ ترجمہ کنزالایمان: اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور جورُو (بیوی) اور بیٹوں سے۔

ایسے کڑے حالات میں جب کوئی پُرسانِ حال نہ ہو گا، تمام اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام کی طرف سے بھی اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ (کسی اور کے پاس جاؤ) کا جَواب ملے گا، ایسے حالات میں ایک ہی ہَستی ہو گی جو ہم گُناہ گاروں کی نااُمیدی کو اُمید میں بدل دے گی، ہماری ٹُوٹی ہوئی اُمیدوں کا سَہارا (Support) ہو گی، جس کے لَبوں پر اَنَا لَھَا (شَفاعت کے لئے میں ہوں) کی صدائیں ہوں گی ، جی ہاں! وہ مُبارک ہَستی ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ گرامی ہو گی، جو بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں سجدہ ریز ہو کر اپنے گنہگار اُمتیوں کی شفاعت کریں گے۔

حضرت سَیِّدُنا رُوَیفع بن ثابِت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے یہ دُرُود شریف پڑھا: ”**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ**“ تو اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔“ (معجم

www.dawateislami.net

کبیر، رویفع بن ثابت الانصاری، ۵/۲۶، حدیث: ۴۴۸۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے درودِ پاک کس قدر مختصر اور عظیمُ الشان عمل ہے مگر اس کی جزا کتنی عمدہ کہ اس کی برکت سے حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شفاعت واجب ہوتی ہے، لٰہذا شفاعتِ مُصْطَفٰے کا حقدار بننے کے لئے **درودِ پاک کی کثرت کیجئے**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں مختلف مواقع پر **درودِ پاک** کی ترغیب دلائی جاتی ہے اور درود شریف پڑھنا تو **مدنی انعامات** میں بھی شامل ہے، چنانچہ **مدنی انعام نمبر 5** میں ہے: کیا آج آپ نے اپنے شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد اور کم از کم **313 بار درود شریف** پڑھ لئے؟ اسی طرح **مدنی انعام نمبر 49** میں فضول بات نکل جانے کی صورت میں نادِم ہو کر درود شریف پڑھنے کی ترغیب موجود ہے۔ لٰہذا درودِ پاک کی عادت بنانے کیلئے مدنی انعامات پر عمل کیجئے، درود و سلام کے فضائل پڑھتے رہیے اور نہ پڑھنے کی وعیدیں بھی ذہن نشین رکھئے، ہمیشہ اپنے پاس ایک عدد تسبیح ضرور رکھئے، جس کے ذریعے روزانہ ایک مخصوص تعداد میں درود شریف پڑھتے رہیے، اس کے علاوہ فارغ وقت میں بھی فضول باتوں میں مشغول رہنے کے بجائے ذکر و درود کی عادت بنایئے۔ ان تمام اچھی عادتوں کو اپنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر اس کے شعبہ جات میں اپنی خدمات سرانجام دِیجئے اور دُنیا و آخرت کی برکتوں سے حصّہ لیجئے۔

مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے کم و بیش 103 شعبہ جات میں سے ایک شعبہ "**مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ**" بھی ہے۔ یہ مجلس بذریعہ مکتوب دُکھیارے مسلمانوں کی **غم خواری** اور تعویذاتِ عطاریہ اور اَوراد و وظائف کے ذَرِیعے بیماریوں اور پریشانیوں کا **فِی سَبِیْلِ اللّٰہ رُوحانی عِلاج** کرتی ہے۔

www.dawateislami.net

درودوسلام کے فضائل

قرآنِ پاک کے ذریعے علاج کرنا بالکل جائز ہے کیونکہ قرآنِ پاک بیماریوں کی بہترین دَوا بھی ہے۔

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: **خَیْرُالدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ** یعنی بہترین دَوا قرآنِ پاک ہے۔(ابن ماجہ،۴/۱۱۶، حدیث:۳۵۰۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُکھیارے مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے پاکستان بھر میں کم وبیش 750 سے زائد اور پاکستان سے باہر 230 سے زائد مقامات پر مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے بستوں سے ماہانہ کم وبیش(335,000)مریض اوراُن کے نُمائندے فیضیاب ہوتے ہیں، جنہیں تقریباً6لاکھ تعویذات واَوْرادِ عطاریہ فی سبیل اللہ پیش کئے جاتے ہیں۔ اس شعبے کے تحت "استخارہ مجلس" بھی قائم ہے جس کے ذریعے روزانہ دُنیا بھر سے بذریعہ فون کثیر عاشقانِ رسول اِستخارہ کرواکر اپنے مسائل کا حل جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ ماہانہ کم وبیش 55,000(پچپن ہزار) کے قریب اسلامی بھائی اس اِستخارہ سروس پر رابطہ فرماتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے **درود شریف کے فضائل** سننے کی سعادت حاصل کی: ❀ **دُرود شریف** پڑھنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کا سبب ہے۔ ❀ **دُرود شریف** پڑھنے والے کو شفاعتِ مُصطفٰے نصیب ہوگی۔ ❀ **دُرود شریف** پڑھنے والے کی روزی میں برکت ہوتی ہے۔ ❀ **دُرود شریف** پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ❀ **دُرود شریف** پڑھنے سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ ❀ **دُرود شریف** پڑھنے سے درجات بلند ہوتے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سچی پکی محبت نصیب فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طَرَف لاتے ہوئے سُنَّت کی فَضیلت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نِشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مُجھ سے مَحَبَّت کی اور جِس نے مُجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، ج ا ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

پانی پینے کی سنتیں اور آداب

آیئے! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"163 مدنی پھول"** سے پانی پینے کی سنتیں و آداب سنتے ہیں: پہلے دو (2) فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: ❀ اُونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں مت پیو، بلکہ دو یا تین مرتبہ (سانس لے کر) پیو اور پینے سے قَبل بِسمِ اللہ پڑھو اور فَراغت پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا کرو۔ (ترمذی ج ۳ ص ۳۵۲ حدیث ۱۸۹۲) ❀ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے برتن میں سانس لینے یا اس میں پھونکنے سے مَنْع فرمایا ہے۔ (ابوداود، ۳/ ۴۷۴ حدیث: ۳۷۲۸) حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مُفْتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: برتن میں سانس لینا جانوروں کا کام ہے سانس کبھی زہریلی ہوتی ہے اِس لیے برتن سے الگ مُنہ کرکے سانس لو، (یعنی سانس لیتے وقت گلاس منہ سے ہٹالو) گرم دُودھ یا چائے کو پھونکوں سے ٹھنڈا نہ کرو بلکہ کچھ ٹھہرو، قدرے ٹھنڈی ہو جائے پھر پیو۔ (مراٰۃ المناجیح ج ۶ ص ۷۷) البتّہ درودِ پاک وغیرہ پڑھ کر بہ نیّتِ شفا پانی پر دم کرنے

www.dawateislami.net

میں حرَج نہیں۔ پینے سے پہلے بِسۡمِ اللہ پڑھ لیجئے،❀چُوس کر چھوٹے چھوٹے گُھونٹ پئیں، بڑے بڑے گُھونٹ پینے سے جِگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ پانی تین سانس میں پئیں۔ بیٹھ کر اور سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے لوٹے وغیرہ سے وُضو کیا ہو تو اُس کا بچا ہوا پانی پینا 70 مرض سے شِفا ہے کہ یہ آبِ زَم زَم شریف کی مُشابہت رکھتا ہے، ان دو (یعنی وُضو کا بچا ہوا پانی اور زم زم شریف) کے عِلاوہ کوئی سا بھی پانی کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ ج ۴ص ۵۷۵ ج ۲۱ص ۶۶۹) یہ دونوں پانی قبلہ رُو ہو کر کھڑے کھڑے پئیں۔❀ پینے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ پینے کی شے میں کوئی نُقصان دِہ چیز وغیرہ تو نہیں ہے۔ (اِتحافُ السّادَۃ للزّبیدی، ج ۵ ص ۵۹۴) پی چکنے کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ کہیے۔❀ حُجَّۃُ الۡاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں: بِسۡمِ اللہ پڑھ کر پینا شروع کرے پہلی سانس کے آخِر میں اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ دوسرے کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡن اور تیسرے سانس کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھے۔ (اِحیاءُ الۡعُلُوم ج ۲ ص ۸)❀ گلاس میں بچے ہوئے مُسلمان کے صاف سُتھرے جھوٹے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوجود خوامخواہ پھینکنا نہ چاہیے، منقول ہے: سُؤۡرُ الۡمُؤۡمِنِ شِفَاءٌ یعنی مسلمان کے جھوٹے میں شِفاء ہے۔ (الفتاوی الفقہیۃ الکبری لابن حجر الہیتمی ج ۴ ص ۱۱۷، کشف الخفاء ج ۱ ص ۳۸۴) پی لینے کے چند لمحوں کے بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے انہیں بھی پی لیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب ”بہارِ شریعت حصّہ 16“ اور ”سنّتیں اور آداب“ ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

www.dawateislami.net

عاشقانِ رَسول، آئیں سُنَّت کے پُھول

دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ھفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرتِ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافعِ اُمم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر (70) فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی!

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net